تمہاری تہذیب اپنے ہاتھوں سے آپ خودکشی کرے گی

۱۴۔ سالہ بھائی نے اپنی بہن کو بدچلنی کے شبہ میں قتل کر دیا۔
دو افراد نے خنجر کی نوک پر ۱۳ سالہ لڑکی کو بے آبرو کر دیا۔
ماموں کا کزن کی تیرہ سالہ لڑکی کا اغوا۔
میری بیٹیوں کی عزت لٹ گئی۔ ملزم دھمکیاں دیتے ہیں۔ (مظلوم بچیوں کے باپ کی فریاد)
غریب کی بیٹی کو بے آبرو کرنے کا نوٹس ہائی کورٹ نے ہی لیا۔
ماں بیٹی کو اغوا کر لیا گیا۔
اوباش نوجوانوں نے زیادتی کے بعد نوعمر لڑکے کو قتل کر ڈالا۔
عارف والا میں ۴ مسلح افراد نے نوجوان بیوہ کو بے آبرو کر دیا۔
ناجائز تعلقات کے شبہ میں نوجوان نے بہن کو قتل کر دیا۔
ملتان میں شوروم کا مالک اور دو عورتیں فحش حرکات کے الزام میں گرفتار۔
لڑکی کے ساتھ زیادتی کے مقدمے میں ملوث ملزم کی درخواست ضمانت منظور۔
ہائی کورٹ نے ایک اور لڑکی کے اغوا، آبروریزی اور اس کے پھوپھا کے قتل کا ازخود نوٹس لے لیا۔

ملک کے اندر ہونے والے ایسے ہزاروں واقعات، روزمرہ کا معمول ہو کے رہ گئے ہیں۔ ایسے واقعات کے اسباب وعلل، ذرائع ابلاغ پر دکھائے جانے والے شرم وحیا سے عاری پروگرام ہیں، اخلاق سوز گانے ہیں۔ "مکس گیدرنگ" ہے۔ اخبارات ورسائل کی سفلی جذبات کو گرمانے والی تحریریں اور تصاویر ہیں۔ بلیو پرنٹ ہیں۔ ڈش انٹینا، پی ٹی این اور سی این این ہیں۔ رہی سہی شرم گھروں میں وی سی آر پر دیکھی جانے والی ننگی فلموں نے اڑا کے رکھ دی ہے۔ جن سے گھر کے سربراہ سے لے کر نیا پیدا ہونے والا بچہ تک متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ چھوٹے بچے جنہیں ابھی خدا اور رسول ﷺ سے بھی پوری طرح آگاہی نہیں ہوتی۔ فلمی گانوں اور فحش مکالموں کو اس انداز سے دہراتے ہیں کہ شرم وحیا سر پیٹ کے رہ جاتی ہے۔ گلی گلی، محلے محلے کھلنے والے ویڈیو سنٹر نہیں گناہ کے فلتھ ڈپو کہ جن سے گھر گھر دروازہ کھٹکھٹا کر زنا پرور میٹریل سپلائی کیا جاتا ہے۔ ٹی وی